سوال

(176)پریزیڈنٹ فنڈ کا شرعی حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

۔کیا فرماتے ہیں علماء دین اس بارہ میں کہ میں ایک سرکاری ملازم ہوں تنخواہ 200 روپیہ ماہوار ہے ہر ماہ تنخواہ سے 10 روپے ماہانہ بغیر میری رضا مندی سے گورنمنٹ کی طرف سے کاٹ لئے جاتے ہیں۔ کیونکہ حکومت نے Comfulsaryg.p.fund یعنی ضروی ہر حالت میں کاٹنے کا حکم دے رکھا ہے خواہ ملازم کی مرضی ہو یا نہ ہو کاٹی ہوئی رقم کے اوپر حکومت کی طرف سے 6 روپے سالانہ سود دیا جاتا ہے تاہم یہ گنجائز بھی ہے کہ اگر کوئی سود نہ لینا چاہے تو نہلے لیکن اگر ملازم سود نہ بھی لے تو بھی رقم اس کو ریٹائرمنٹ پر ہی مل سکتی ہے۔اس وقت تک حکومت اس کی رقم کو اپنے کاروبار میں استعمال کرتی رہے گی۔اور ریٹائرمنٹ کے بعد اصلی رقم جتنی اس کی جمع ہے وہی ملے گی اس وقت بندہ کا تقریبا 1600 روپیہ حکومت نے کاٹ لیا ہے جس پر تقریباً 100 روپے سالانہ سود بنتا ہے میرے لئے سود لینے سے انکار کردینا بہتر ہے۔یا سود وصول کر کے کسی محتاج کو دینا بہتر ہے یا میرے اپنے لئے اس کا استعمال جائز ہے اس وقت میں نے سود لینا چھوڑ رکھا ہے لیکن اگر حکومت سے وصول کر کے کسی محتاج کو دینا بہتر ہے تو بندہ حکومت سے وصول کر کے کسی محتاج کو دے دے تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو جائے جو بہتر صورت ہے برائے مہربانی جواب دے کر مشکور فرمائیں عین نوازش ہوگی۔(نوٹ) حکومت خاص ضرورت کے وقت صرف 3 ماہ کی تنخواہ کے برابر۔g.p.f میں سے رقم دیتی ہے جس کی قسطیں مقرر کی جاتی ہیں اور بمہ سود ان قسطوں میں کاٹ لیا جاتا ہے اور ماہوار قسط بھی ساتھ جاری رہتی ہے۔(ڈاکٹر مختار احمد بھٹہ راجہ جنگ ضلع لاہور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب یہ رقم جوکٹوتی رسالانہ زائد ملائی جاتی ہۓ سود ہے توایک مسلمان کے لئے اس اعتبار سے اس کا عدم وجود برابر ہے کہ اس زائد رقم کا اصل رقم سے کوئی تعلق ہے ہی نہیں وہ اگر وصول کی جائے توکس حیثیت سے وصول کی جائے اوریا سمجھ کر وصول کی جائے جہاں تک ربوا اور سود کا تعلق ہے وہ قطعی حرام ہے۔اس کا استعمال بھی جائز نہیں چہ جائیکہ اسے کسی محتاج کو دے کر ثواب کی امید رکھی جائے صدقہ تو حلال اور پاکیزہ مال سے دینا چاہیے حدیث شریف میں وارد ہے۔لایقبل اللہ الا الطیب (متفق علیہ عن ابی ہریرہ (مشکواۃ باب فضل الصدقۃ)

یعنی اللہ تعالیٰ پاکیزہ مال سے صدقہ قبول فرماتا ہے۔ہذا ما عندی واللہ اعلم

(اخبار الاعتصام لاہور جلد 21 شمارہ 37-38)

جلد 14 ص 174